صرف ترجمہ دینے پر اکتفا کیا"۔ فاضل مرتب علوی صاحب نے مولانا مرحوم کی تمام تصانیف کو کنگھال کر ان کے ہاں مذکور، جملہ احادیث جمع کیں، ان کے متن تلاش کیے، جہاں مولانا نے کسی حدیث کا صرف ایک جز استعمال کیا، علوی صاحب نے وہ پوری حدیث تلاش کر کے نقل کی اور پھر عربی متون کے ترجمے بھی دیے۔ اس سلسلے کی پانچویں جلد اس وقت پیش نظر ہے (سابقہ جلدوں پر تبصرہ دیکھیے: مئی اور ستمبر ۱۹۹۸)۔

زیر نظر جلد اسلام کے نظام معاشرت اور ایک حد تک نظام قانون سے متعلق ہے۔ اس میں نکاح، کفاءت، ولایت، رضاعت، ممنوعات، مہر، طلاق، خلع، عدت، ایلاء، ظہار، پردہ، لباس، ستر، مرد و زن کے حقوق و اختیارات اور حدود اور تعزیرات (قطع ید، شراب نوشی، زنا، قذف، رجم، قتل خطا، قتل مرتد) کے متعلق احادیث نبویؐ یک جا کر کے اسلامی احکام کی وضاحت کی گئی ہے۔ مولانا مودودیؒ نے مختلف موضوعات سے متعلق دینی احکام کی حکمتوں کو اپنی مختلف کتابوں میں بیان کیا ہے۔ ان تحریروں کو بھی متعلقہ موضوع کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ بلاشبہ مولف نے احادیث پر تحقیقی کام نہایت جان فشانی اور غیر معمولی محنت کے ساتھ انجام دیا ہے۔ ہر حدیث کے ساتھ اس کی سند اور صحت کی وضاحت بھی موجود ہے۔ اس کتاب کی حیثیت زیر بحث موضوعات پر ایک لحاظ سے ایک عمدہ تحقیقی مجموعۂ احادیث کی ہو گئی ہے۔ امید ہے طلبہ، اساتذہ اور علما کے ساتھ عام قارئین کے لیے بھی یہ مجموعہ استفادے اور فائدہ و فیضان کا باعث ہو گا (ر - ہ)۔

کیا امریکہ جیت گیا؟، مرتبہ: محمد متین خالد۔ ناشر: علم و عرفان پبلشرز، عقب میاں مارکیٹ، اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۳۸۶۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

یہود و نصاریٰ کی جانب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر اتہام و دشنام کی روایت خاصی پرانی ہے۔ شان رسالتؐ میں گستاخی کے لیے "مستشرقین" کی ایک کھیپ تو انھوں نے اپنے ہاں سے تیار کی اور دوسری کھیپ مسلمان گھرانوں میں جنم لینے والے فریب خوردہ لوگوں میں سے منظم کی۔ انھی لوگوں میں مرزائے قادیان کا نام بھی آتا ہے۔ یہ معاندانہ روایت مختلف ادوار میں، مختلف رنگ لیے چلتی رہی، لیکن ہر کوشش کا حتمی نشانہ خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو بنایا گیا۔

ہندستان میں انگریزوں کی سرپرستی میں مسلمانوں اور رسول اکرمؐ کے خلاف ہرزہ سرائی کی ایک روایت بھی رہی ہے۔ وطن عزیز میں اس صدی کے آٹھویں عشرے میں بعض عیسائیوں نے اپنی گستاخانہ سرگرمیوں میں تسلسل پیدا کیا۔ پھر اشتراکی روس کے حامی دانش وروں نے (اپنا قبلہ تبدیل کر کے امریکہ کی چوکھٹ پر جبین نیاز جھکائی اور) پھر گستاخی رسالتؐ کے مرتکب لوگوں کے پشتی بان کا کام اپنے ذمے لے لیا۔ جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم کے زمانۂ صدارت میں، ایسی گستاخیوں پر اور اس کے نتیجے میں معاشرے کو